4823CH17

محنت کی عظمت

منظر [بازار میں مختلف دکانیں ہیں۔ ایک طرف کونے میں گھڑیوں کی ایک چھوٹی سی دکان ہے۔ دکان کے سامنے کے حصے میں شیشے کی الماری میں گھڑیاں سجی ہوئی ہیں۔ ایک شوکیس کے پیچھے یوسف بیٹھا ہوا کام کر رہا ہے۔ سڑک سے اس کا سر اور جسم کا کچھ حصہ دکھائی دے رہا ہے۔ یوسف کے استاد اس کے پاس کھڑے ہیں اور اس سے باتیں کر رہے ہیں۔]

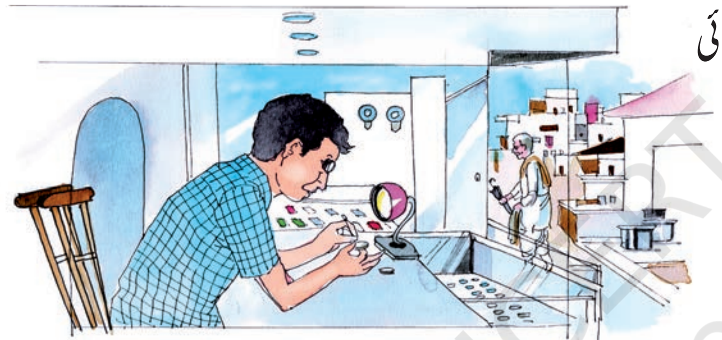

ماسٹر صاحب: میں نے تو تمھیں اپنی پرانی گھڑی مرمّت کے لیے دی تھی۔ تم نے اس کے ساتھ ایک نئی گھڑی کیوں بھیجی؟

یوسف : جناب! میں جب پڑھتا تھا اس وقت سے آپ کے پاس وہی گھڑی دیکھ رہا ہوں۔ میں نے سوچا کیوں نہ ایک نئی گھڑی بھی آپ کے پاس ہو۔

ماسٹر صاحب: بہت خوب! میں تمھارے جذبے کی قدر کرتا ہوں۔ میں تو اس نئی گھڑی کو واپس کرنے آیا تھا۔ [ماسٹر صاحب جیب سے نئی گھڑی نکالتے ہیں۔] لیکن تمھاری محبت دیکھ کر اب میں اسے رکھ لوں گا۔ مگر تمھیں اس کی قیمت لینی ہوگی اور تم انکار نہیں کرو گے۔

یوسف : نہیں جناب! میں نہیں لوں گا۔ اسے آپ اپنے شاگرد کی طرف سے ایک تحفہ سمجھ کر رکھ لیجیے۔

ماسٹر صاحب: نہیں، قیمت تو تمھیں لینی ہوگی۔ میں اسے یوں ہی قبول نہیں کرسکتا۔

© NCERT not to be republished

یوسف : جناب! آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔ چلیے، اگر آپ یہی چاہتے ہیں تو میں اس کی اصل قیمت لے لوں گا۔

[ماسٹر صاحب قیمت ادا کر کے روانہ ہوتے ہیں۔ اسی وقت دکان پر گڈّو نام کا ایک ہٹّا کٹّا نوجوان ہاتھ پھیلائے آ کھڑا ہوتا ہے۔]

گڈّو : صاحب! میں بھوکا ہوں اور میرے چھوٹے بھائی بہن بھی بھوکے ہیں۔ میری کچھ مدد کیجیے۔

[یوسف گڈّو کو اوپر سے نیچے تک حیرت سے دیکھتا ہے۔]

یوسف : تم تو ہٹّے کٹّے ہو۔ جھوٹ بول کر بھیک مانگتے ہو! بھائی بہنوں کا تو بس بہانہ ہے۔

گڈّو : صاحب! میں جھوٹ نہیں بولتا۔ آپ کو اگر یقین نہ ہو تو میرے ساتھ چلیے۔ میرا گھر قریب ہی ہے۔ آپ خود اُنھیں دیکھ لیں گے۔

[اچانک گڈّو کی نظر دکان کے ایک کونے میں رکھی ہوئی بیساکھی پر پڑتی ہے۔ اور وہ کچھ سوچنے لگتا ہے۔ یہ بیساکھی کس کی ہے؟]

یوسف : اچھّا، ٹھیک ہے چلو، میں تمھارے گھر چل کر دیکھتا ہوں۔

[یوسف بیساکھی اٹھاتا ہے اور ملازم سے کہتا ہے۔] دکان کا خیال رکھنا، میں ابھی آیا۔

گڈّو : اوہ! تو یہ بیساکھی آپ کی ہے!

[یوسف کے ہاتھ میں بیساکھی دیکھ کر گڈّو واپس جانے لگتا ہے۔]

یوسف : ارے بھائی کہاں چلے، بھائی بہنوں کے لیے کچھ نہیں لو گے؟

گڈّو : شکریہ! اب مجھے احساس ہوگیا۔ آپ نے مجھے بہت کچھ دے دیا۔ میں محنت مزدوری کروں گا۔ کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

عظمت	:	بڑائی
منظر	:	نظارہ، سین
مختلف	:	طرح طرح کی، الگ
مرمّت کرنا	:	ٹھیک کرنا، درست کرنا
احساس	:	خیال
قدر کرنا	:	پسند کرنا
شاگرد	:	طالب علم، چیلا
حکم سرآنکھوں پر ہونا (محاورہ)	:	خوشی سے حکم ماننا
روانہ ہونا	:	چل دینا
ملازم	:	نوکر، خدمت گار
ہاتھ پھیلانا (محاورہ)	:	مانگنا

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ یوسف نے اپنے اُستاد کو نئی گھڑی کیوں بھیجی؟

2۔ ماسٹر صاحب سے گھڑی کی قیمت کی بات سن کر یوسف نے کیا کہا؟

3۔ یوسف کی دکان پر گڈو کیوں آیا تھا؟

4۔ یوسف نے گڈو سے کیا کہا تھا؟

5۔ بیساکھی دیکھ کر گڈو کو کیا احساس ہوا؟

6۔ ”آپ نے مجھے بہت کچھ دے دیا“ گڈو نے یہ کیوں کہا؟

© NCERT not to be republished

III نیچے دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیے:

1۔ تم نے اس کے ساتھ ایک نئی گھڑی کیوں بھیجی؟

2۔ میں تمھارے جذبے کی قدر کرتا ہوں۔

3۔ محنت مزدوری کروں گا کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔

ان جملوں میں 'بھیجنا'، 'قدر کرنا' اور 'پھیلانا'، 'فعل' ہیں۔ پہلے جملے کے فعل کا تعلق گزرے ہوئے وقت سے ہے اِسے 'زمانۂ ماضی' کہتے ہیں۔ دوسرے جملے کے فعل کا تعلق موجودہ وقت سے ہے، اسے 'زمانۂ حال' کہتے ہیں تیسرے جملے کے فعل کا تعلق آنے والے وقت سے ہے۔ اسے 'زمانۂ مستقبل' کہتے ہیں۔

IV آپ پڑھ چکے ہیں کہ وہ لفظ جو 'اسم' کی جگہ استعمال ہو اُسے 'ضمیر' کہتے ہیں۔

☜ نیچے دیے ہوئے جملوں میں مناسب ضمیریں بھریے:

.... نے تو تمھیں اپنی پرانی گھڑی مرمّت کے لیے دی تھی۔ بہت خوب! میں ....جذبے کی قدر کرتا ہوں۔ اسے ....اپنے شاگرد کی طرف سے ایک تحفہ سمجھ کر رکھ لیجیے۔ آپ کو اگر یقین نہ ہو تو ....ساتھ چلیے۔ ....گھر قریب ہی ہے۔ آپ خود ....دیکھ لیں گے۔

V نیچے لکھے لفظوں سے جملے بنائیے:

بازار   شاگرد   قیمت   یقین   بیساکھی

VI آپ پڑھ چکے ہیں کہ وہ لفظ جس سے کسی اسم کی اچھائی، بُرائی یا خصوصیت ظاہر ہو اُسے ''صفت'' کہتے ہیں۔

☜ نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے صفت کو الگ کر کے لکھیے:

نئی گھڑی   ہٹّا کٹّا نوجوان   چھوٹے بھائی بہن   چھوٹی سی دکان   پرانی گھڑی

VII عملی کام:

☜ اس ڈرامے کو اپنے اسکول میں اسٹیج کیجیے۔

© NCERT not to be republished